

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب وضو کرتے ہوئے پانی ختم ہو جائے اور پھر پانی اس وقت آنے جب اعضا خشک ہو گئے ہوں، تو اس صورت میں کیا وہاں سے وضو کرے گا، جہاں پانی ختم ہو گیا تھا یا سارا وضو دوبارہ کرے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اس سوال کا جواب موالات (تسلسل) کے معنی اور اس کے صحت نماز کے لیے شرط ہونے پر مبنی ہے اور اس مسئلہ میں علماء کے دو قول ہیں۔ ان میں سے ایک قول یہ ہے کہ موالات شرط ہے لہذا وضو اگر تسلسل کے ساتھ کیا جائے تو صحیح ہوگا اور اگر بعض اعضا کو ایک دفعہ دھویا، بعض کو دوسری دفعہ اور درمیان میں وقفہ آگیا تو اس طرح وضو صحیح نہ ہوگا اور اس مسئلہ میں یہی قول راجح ہے کیونکہ وضو ایک عبادت ہے، لہذا ضروری ہے کہ اس عبادت کے بعض اجزاء بعض دیگر اجزاء کے ساتھ متصل ہوں۔ اگر ہم یہ کہیں کہ موالات واجب اور صحت وضو کے لیے شرط ہے تو سوال یہ ہے کہ موالات کس بنیاد پر وجود پذیر ہو سکتا ہے؟

بعض علماء کہتے ہیں کہ موالات یہ ہے کہ اس عضو کے دھونے کو آپ اس قدر مؤخر نہ کریں کہ اس سے پہلے دھویا ہوا عضو خشک ہو جائے الایہ کہ کسی ایسی وجہ سے تاخیر ہوگئی ہو جس کا طہارت ہی سے تعلق ہو۔ مثلاً: یہ کہ کسی ایک عضو پر پنٹ وغیرہ لگا ہوا تھا، وضو کرنے والے شخص نے اسے دور کرنے کی کوشش کی اور اس کوشش کی وجہ سے تاخیر ہوگئی جس کی بنیاد پر پہلے دھونے ہوئے اعضا خشک ہو گئے، اس صورت میں وہ پہلے وضو کے پہلے تسلسل ہی کو برقرار رکھے گا، خواہ اس میں خاصی دیر ہو جائے کیونکہ اسے ایسے کام کی وجہ سے دیر ہوتی ہے جس کا طہارت کے ساتھ تعلق ہے اور اگر تاخیر پانی کے حصول کی وجہ سے ہوئی ہو جیسا کہ اس سوال میں ہے تو بعض اہل علم کے بقول اس صورت میں موالات باقی نہیں رہتی، لہذا وضو از سر نو دوبارہ شروع کرنا ہوگا اور بعض علماء یہ کہتے ہیں کہ اس صورت میں بھی موالات باقی ہے کیونکہ یہ امر غیر اختیاری ہے، وضو کرنے والا تو تکمیل وضو کے لیے پانی آنے کا انتظار کرتا رہا، اب جب پانی آجائے تو اسے صرف باقی ماندہ وضو کرنا چاہیے خواہ اس کے اعضا خشک کیوں نہ ہو گئے ہوں۔

بعض دوسرے علماء جو موالات کے وجوب اور شرط کے قائل ہیں وہ یہ کہتے ہیں کہ موالات کا تعلق عضو کے خشک ہونے سے نہیں بلکہ عرف سے ہے۔ عرف کے مطابق جبے وقفہ سمجھا جائے، وہ وقفہ ہوگا اور اس سے موالات قطع ہو جائے گی، یعنی تسلسل ٹوٹ جائے گا اور جبے عرف وقفہ نہ سمجھے وہ وقفہ نہ ہوگا اور اس سے موالات ختم نہ ہوگی، مثلاً: پانی ختم ہونے کی صورت میں جو لوگ پانی کے انتظار میں ہیں یا اسے لانے کی کوشش میں مشغول ہیں تو اس صورت کو وضو کے اول و آخر میں انقطاع شمار نہیں کیا جاتا، لہذا انہیں پہلے وضو کو صحیح شمار کرتے ہوئے صرف باقی ماندہ وضو کرنا ہوگا اور یہی قول زیادہ صحیح معلوم ہوتا ہے کہ جب پانی آجائے تو صرف باقی ماندہ وضو کو مکمل کریں الایہ کہ درمیان میں وقفہ بہت زیادہ طویل ہو جائے جو اسے عرف سے خارج کر دے تو وضو از سر نو کرنا ہوگا۔ اس مسئلہ میں دونوں صورتوں کے لیے نکتہ نش ہے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 201

محدث فتویٰ